پریس ریلیز

گوجرانوالہ 14 جون 2023ء

سلیم ایچ مانڈوی والا ڈپٹی چیئرمین فنانس کمیٹی حکومت پاکستان کی سربراہی میں فنانس بل 24-2023 کے متعلق اجلاس سینٹ ہال اسلام آباد میں منعقد ہوا اجلاس میں عفت مصطفیٰ ڈائریکٹر / سیکریٹری فنانس کمیٹی حکومت پاکستان کے علاوہ تمام چیمبرز کے صدور جبکہ گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس سے سابق سینئر نائب صدر عرفان سہیل ،ٹیکس ایڈوائز شفاقت علی بٹر نے شرکت کی ۔گوجرانوالہ چیمبر کی نمائندگی کرتے ہوئے عرفان سہیل نے گوجرانوالہ ایس ایم ای کا حب ہے بجٹ میں اس اہم سیکٹر کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ گوجرانوالہ کا ٹیکسٹائل سیکٹر ایسی بے شمار مصنوعات تیار کر رہا ہے جو پاکستان میں کہی بھی نہیں بنائی جاتیں بجٹ میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کو بھی ریلیف نہیں دیا گیا حکومت اس پر نظر ثانی کرے۔علاوہ ازیں ایکسپورٹرز کی مشکلات میں اضافہ کر دیا گیا ہے سٹیٹ بینک نے ایکسپورٹرز کو جرمانے عائد کرنا شروع کر دیے ہیں ملک میں پہلے ہی ایکسپورٹ کم ہو رہی ہے اس طرح کہ اقدامات ایکسپورٹ کو مزید پریشانی سے دوچار کریں گے۔جہاں تک ریفنڈز کے تعلق ہے بزنس کمیونٹی کو ریفنڈز بھی نہیں دیئے جا رہے جس سے کاروباری افراد کی ایک بڑی رقم محکمہ کے پاس جمع ہے اور کاروباری حالات ایسے نہیں کہ انڈسٹری مالکان کے ریفنڈز روکے جائیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ہو سکے تو حکومت فنانس کمیٹی میں تمام چیمبرز کو نمائندگی دے تاکہ باہمی مشاورت سے مسائل کا تدارک کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کو ریفنڈز بلا تاخیر ریفنڈز جاری کئے جائیں۔ٹیکس ایڈوائزر شفاقت علی بٹر نے ٹیکس کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سیلز ٹیکس ترمیم کی ضرورت ہے کاروباری مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے سیلز ٹیکس کا آڈٹ کم از کم چار سال بعد کیا جائے۔کمشنر کے اختیارات کو بھی کم کرنے کی ضرورت ہے محکمہ کی طرف سے اس وقت غیر ضروری آڈٹ اور 122/5/6 کے نوٹسز بھجوائے جا رہے ہیں یہ پریکٹس صرف اور صرف بزنس کمیونٹی کو پریشان کرنے کیلئے کی جا رہی ہے ہماری تجویز ہے کہ محکمہ میں ایک بورڈ تشکیل دیا جائے چیمبر آف کامرس کو بھی نمائندگی دی جائے جو آفیسرز پر چیک اینڈ بیلنس رکھے کہ ان کے آرڈرز کے متعلق کیا فیصلے ہوئے ہیں۔اس کے علاوہ بزنس کمیونٹی کی مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں ٹیکس کا ریٹ صرف 1 ایک فیصد ہونا چاہیئے۔اس اقدامات سے بزنس کمیونٹی کی حوصلہ افزائی ہوگی اور وہ بہتر طریقے سے کاروباری معاملات چلا سکیں گے۔